سوال

(399) اپنی زندہ والدہ کو طواف کر کے ایصال ثواب کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ جائز ہے کہ میں طواف کروں اور اپنی بقید حیات والدہ کو اس کا ایصال ثواب کروں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حنابلہ کا مشہور مذہب یہ ہے کہ بلا شبہ اعمال کا ثواب مسلمان کو ہبہ کیا جا سکتا ہے۔ خواہ وہ زندہ ہو یا مردہ اور انھی اعمال میں طواف نماز اور ان کی طرح کے دوسرے اعمال شامل ہیں۔[1] (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1] ۔ لیکن یہ فتوی دلیل کا محتاج ہے کیونکہ صدقہ کے علاوہ کسی عمل کا ثواب پہنچنا ثابت نہیں (مترجم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 339

محدث فتویٰ